سوال

(241) تفصیلات اذان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ سے ہماری جماعت اہل حدیث کی یہ التماس ہے کہ ہمارے ہاں مسجد اہل حدیث میں پنج وقتہ اذان جو دی جاتی ہے۔ وہ اس حدیث کے مطابق جو ذیل میں درج ہونے والی ہے۔ اس پر عملدرآمد ہے۔ حدیث شریف یہ ہے۔ "ان یشفع لاذان یوتر الاقامۃ" (اذان دوہری اور اقامت اکہری) اس پر ہم لوگ عمل کر کے اذان میں لفظ اللہ اکبر اللہ اکبر دو مرتبہ کہتے ہیں۔ "اشھد ان لا الہ الا اللہ" دو مرتبہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ دو مرتبہ حیی علی الصلوۃ دو مرتبہ "حیی علی الفلاح" دو مرتبہ "اللہ اکبر اللہ اکبر" ایک مرتبہ کہہ کر اپنی آذان پوری کر لیتے ہیں۔ اقامت میں اس کا نصف حصہ اس طرح کی ازان کو بعض علماء اہل حدیث جو ہمارے بیرون شہر سے آیا کرتے ہیں۔ وہ معترض ہوتے ہیں۔ اور صاف کہتے ہیں کہ یہ آزان سنت کے خلاف پائی جاتی ہے۔ اسکا ثبوت حدیث میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ الخ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ بارش کے دنومیں مغرب کے اول وقت میں ہی مغرب کی فرض نماز کے بعد ہی اقامت عشاء کی کہہ کر باجماعت عشاء کی نماز بھی ادا کر لیتے ہیں۔ بارش کے موسم میں دو وقت کی نماز ملا کر ادا کر لینا جائز ہے یا نہیں؟ حدیث سے ثابت ہو تو تحریر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ازان کی تفصیل صحیح مسلم میں آئی ہے۔ جس میں کسی طرح اشتباہ نہیں حدیث یہ ہے۔

"عن ابی محذورۃ قال القی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین ھو بنفسہ فقال قل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ"

(ترجیح کہنا ہو تو کلمہ شہادت کو پھر اس طرح بلند آواز سے کہے)

"حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ"

یہ ہے اذان جو آپ ﷺ خود سکھائی تکبیر اس کی نصف ہوگی۔ صورت نزاع میں اللہ اور رسول کے حکم کی طرف رجوع کرنا واجب ہے۔ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ۔ اور بلاچون وچرا تسلیم کرنا ضروری ہے۔ ویسلموا تسلیما 2۔ صحیح بخاری میں روایت ہے۔ کہ آپ ﷺ نے ایک دفعہ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کی تھیں۔ بغیر بارش اور بغیر خوف کے۔

اذان کے بعض اسرار

ہمارے ارحم الراحمین رب عزوجل نے ہمارے سمجھانے کےلئے قرآنی آیتوں کونازل کرکے فرمایا۔ ۔ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ٢٩ سورة ص

اسی طرح اس نے ہماری نصیحت اور بینائی کے واسطے مخلوق آیات کو بھی پیدا کرکے فرمایا۔ ۔ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ١٩٠ سورة آل عمران

اورپھرانہی کواولوالالباب (عقلمند) فرمایاجوآسمان اورزمین کے خلق میں تفکرکرکےکہتے ہیں۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ١٩١ سورة آل عمران

اورنابیناکفارکی مذمت میں فرمایا۔

وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ١٠٥ سورة يوسف

اورفرمایا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ٢٢ سورة السجدة

اسی بنا پر ہمارے ارحم الراحمین رب عزوجل نے (پنج وقتہ مازوں کے وقت) حکما فرمایا کہ اسلام اورمسلمانوں کے موزنین جب رات دن کے اختلافات اورطلوع وغروب کے تغیرات اورآفتاب کے انقلابات میں اپنے رب العالمین عزوجل کے کبریا اوراس کی کمال قدرتا وراس کی وسیع رحمت کوایک اوررنگ اورصورت می دیکھ لیں۔ توبلند منارہ بلند مقام پربلند آوازسے تمام بستیوں۔ تمام آبادیوں۔ بلکہ بروبحرجبل وسہل میں پکارکریہ اعلان کردیں۔ "اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ" اکبر مثلاموزن نے اندھیری رات کی ظلمت میں صبح کی سفیدی کودیکھ کربلند مقام پر کھڑے ہوکرباآوازبلند چارمرتبہ پکاراللہ اکبرکہ ہماراعزوجل تمام مخلوقات اورتمام موجودات سے علی الاطلاق بہت بڑاہے۔ دیکھودیکھواس وقت اس کی کبریائی۔ اس کی قدرت اوراس کی رحمت اورتربیت ایک اوررنگ میں ہے جس سے قطعا یہ ثابت ہوگیاکہ تمام عالم علوی اورتمام عالم سفلی کا وہی رب۔ وہی حاکم اعلیٰ ہے۔ اورتمام موجودات کےلئے وہی الہ اورلائق عبادت ہے۔ اوراس کے ساتھ لائق عبادت تمام موجودات میں اورکوئی نہیں۔ سومیں ان عظیم الشان انقلابات سماویہ کواوران جلیل القدر تغیرات ارضیہ کو (جواس کی عظمت اوراس کی وحدانیت کے واسطے ازقسم براہن قاطعہ ہی۔) دیکھ کرباآوازبلند دودفعہ اعلان کرتا ہوں۔ "اشہدان لا الہ الا اللہ اشہدان لا الہ الا اللہ"کہ اس اللہ عزوجل کے سوائے (جس کی کبریائی اورباد شاہی اوریہ قدرت ظاہرہورہی ہے۔) تمام موجودات اورتمام مخلوقات میں نہ اورکوئی لائق عبادت ہے۔ اورنہ لائق دل بستگی۔ اورمبارک رسول ﷺ جن کی یہ بصیرت بخش ہدایات اورہمارے پاک کرنے اوراپنے پاک رب تعالیٰ تقدس سے ملانے کے واسطے یہ بصیرت بخش تعلیمات ہیں۔ میں باآواز بلندیہ گواہی دیتا ہوں "اشہدان محمد رسول اللہ" کے بے شک بے شبہ یہ محمد ﷺ ہمارے اللہ تعالیٰ اورہمارے حاکم اعلیٰ عزوجل کا (سچا) رسول ہے۔ اورمیں ان ہی الہی آیات سماویہ اوران ہی نشانات ارضیہ کی طرف تم کوتوجہ دلاتے ہوئے دومرتبہ تاکید سے کہتا ہوں۔ "حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ"کہ تم بھی ان ہی آیات قدرت اوران ہی علامات رحمت کوبہ چشم بینا ودل دانا دیکھ کر نصیحت پکڑلو۔ اورنمازکی طرف (جوہمارےلئے بمنزلہ معراج المومنین اوررحمانی دین کےلئے بمنزلہ ستون ہے۔ جلد آئواورمیں تم کودوبارہ انہی الہیٰ قدرتوں اورانہی رحمانی تربیتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے باآوازبلند بلاتا ہوں۔ "حی علی الفلاح حی علی الفلاح"کہ تم جلدی آوَ۔تاکہ ہم سب کے سب مل کراس گھر (مسجد) میں حاضرہوجاویں۔ اوراسی کے آگے زکرکریں کہ جب توایسی قدرتوں اور4 ایسی تربیتوں اورایسی رحمتوں والا ہے۔ توہم تیرے انہی اعلیٰ صفات کی برکات سےاپنے مقاصد دینیہ اوراپنے حوائج دنیویہ کے واسطے بکمال تفرح وعاجزی اوربکمال خشوع وخضوع عرض کرتے ہیں۔

باوجوداس کے کہ ہمارے رحمٰن اوررحیم رب عزوجل نے اپنی وسیع رحمت اوراپنی کامل قدرت کے یہ عظیم الشان نشانات ظاہرکردیئے ہیں۔تاکہ ہم دیکھ کراس کی دررحمت کی طرف دوڑجایئں اوراس کے آگے گڑگڑا کرروئیں تم خواب غفلت میں پڑے ہومیں تم سبھوں کی خیرخواہی کرتے ہوئے دومرتبہ اعلان کرتا ہوں۔ الصلوۃ خیرمن النوم الصلوۃ خیرمن

النوم کہ اس خواب غفلت سے تو یہ بہتر ہے ۔ کہ ہم اس کی کبریائی اور عظمت اوراسی کی قدرت اور رحمت کو دیکھ کراس کے در رحمت پر بصورت نماز حاضر ہوں کہاے پروردیگار عالم جس طرح تونے رات کی جہانگیر ظلمات کودور کردیا ۔ اوران کے بدلے صبح کی سفیدی اور یہ روشنی ظاہر کردی ۔ اسی طرح تواپنی قدرت کاملہ اوراپنی اسی رحمت واسعہ کے ساتھ ہماری دینی ظلمات کودور کردے ۔ جو غیراللہ کی طرف قلبی التفات اور غیر اللہ کے ساتھ دل لگانے سے ہمارے دلوں پر ظلمات بعضھا فوق بعض کی طرح تہ بہ تہ پڑے ہیں ۔ اوراسی طرح توہمارے دنیوی مصائب کو بھی اپنے ان ہی کامل قدرتوں اوروسیع رحمتوں کے ساتھ دور کردے ۔ جن کے سبب سے ہمارے مصائب زدہ دل ہموم اور غموم اوراحزان کے بحاراور فکروں اوراندیشوں کے گردابوں میں غوطے کھا رہے ہیں ۔ اورانکے بدلے تواپنی ہی صفات کے ساتھ ہم کووہ جمعیت اوروہ انس والفت باللہ اراطمینان بزکراللہ مرحمت کرجس کے ساتھ ہمارے دلوں سے تمام دنیوی حاجات بالکل منقطع ہوکردفع ہوجایئں اورصرف تیرا عشق اورتیرے ملے کا شوق ہمارے قلوب میں قائم دائم رہ جاوے ۔ آمین

سومیں تم کوتسلیاں دیتے ہوئے یہ عظیم الشان خوش خبری اوربشارت سناتاہوں ۔

اللہ اکبر اللہ اکبر کے ایسے ارحم الراحمین کے آگے (جس کی یہ کبریائی اور یہ عزت اور باعظمت اوریہ رحمت ہے ۔) ہماری دنیا اورآخرت کا درست کردینا کیا مشکل ہے ۔ اوراس کے رحم سے کیا بعید ہے ۔ علاوہ بریں یہ کہ اس وقت تودعا بھی اچھی قبول ہوتی ہے ۔ کیونکہ اسوقت توہمارے الرحم الراحمین رب عزوجل کی رحمانیت اوررحیمیت بایں طور ظہور میں آئی کہ ہم ارضی مخلوقات کی تربیت اور خدمت اور راحت کے واسطے اس نے اپنی سماوی مخلوقات اوراپنے فلکی مسخرات کو تحریک دے کرہمارے ارضی ظلمات جہانگیر کو دور کردیا ۔ اوردن کی روشنی کولے آیا ۔ (فسبحانہ ما اعظم شانہ) جس سے آفتاب نمروزکی طرح (بالعلم الضروری) یہ ثابت ہوگیاکہ تمام جہان تمام موجودات تمام مخلوقات میں ہمارے اس مولیٰ ہمارے اس حاکم اعلیٰ عزوجل کے سوائے نہ اورکوئی لائق عبادت ہے اورنہ لائق دل بستگی ۔

دلارامے کہ داری دل دروبند دگر چشم ازہ ہمہ عالم فروبند

الراقم عبدالواحد غزنوی عفی عنہ مرسلہ عبدالرحیم امرتسری از منٹگمری 23 ربیع الثانی 1343ہجری)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01 ص 437-441

محدث فتویٰ